سوال

عید کے دو خطبے اور ان کے درمیان بیٹھنا سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عید کے دو خطبوں میں بیٹھنا سنت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز عید کے دو خطبے سنت ہیں کیونکہ نسائی ابن ماجہ اور ابو داوَد نے عطاء سے اور انہوں نے عبداللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز عید میں حاضر تھا جب آپ نے نماز ادا فرمالی تو فرمایا :

(انا نخطب فمن احب ان یجلس للخطبۃ فلیجلس ومن احب ان یذہب فلیذہب) (سنن ابی داوَد)

"اب ہم خطبہ دیں گے جو خطبہ سننے کے لئے بیٹھنا پسند کرے وہ بیٹھ جائے اور جو جانا پسند کرے وہ چلا جائے ۔ "امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے " نیل "میں لکھا ہے کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خطبہ سنت ہے اگر خطبہ واجب ہوتا تو اس کے لئے بیٹھنا بھی واجب ہوتا ۔ "جو شخص عید میں دو خطبے دینا چاہے تو اس کے لئے طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کے خطبہ پر قیاس کی بنیاد پر وہ دونوں خطبوں کے درمیان تھوڑا سا بیٹھے کیونکہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے عبید اللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ امام عید میں دو خطبے دے اور دونوں کے درمیان بیٹھ کر فرق کرے بعض اہل علم کا یہ مذہب ہے کہ نماز عید کے لئے صرف ایک ہی خطبہ ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی صحیح احادیث میں صرف ایک ہی خطبہ کا ذکر ہے واللہ اعلم ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص545